سوال

(509) غیر مسلم عورتوں کو اغوا کرنا اور فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پنجاب یا دیگر علاقوں میں جو آدمی عورتوں کو، (خواہ مسلمات ہوں یا غیر مسلمات) اغوا کر کے فروخت کر دیتے ہیں یا مسلمان کر کے خود نکاح کر لیتے ہیں اس مسئلہ میں کیا حکم ہے اغوا کرنے والا گنہ گار ہے یا نہیں؟ اور وہ روپیہ جو اس نے فروخت کر لیا ہے وہ حرام ہے یا حلال؟ اور غیر مسلمہ کو اغوا کر کے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو اس کی عدت کتنی ہے؟

(خادم سنت پوری شیخوپورہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی آزاد انسان کا فروخت کرنا کسی طرح جائز ہے مسلم ہو یا غیر مسلم، اغوا سے ہو یا رضامندی سے اس کے دام بھی حرام ہیں، اغوا کردہ عورت کو مسلمان کرنا بھی منع ہے، برضائے خود مسلمان ہو تو جائز ہے ایک ماہ عدت گذار کر اس کا نکاح بھی جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 458

محدث فتویٰ